Music By Chitra Gupta

زنن دیپ پکچرز کا

मां बाप

قیمت ۱ر

ن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانا نمبر ۱ ماں باپ کے لئے

یہ دُنیا ایک میلہ ہے۔ یہاں انسان ملتے ہیں
غریبوں کی دُعاؤں سے مگر بھگوان ملتے ہیں
دُعا لے جا اور کچھ دے جا — یہ دُنیا —
تمہیں دی سیج پھولوں کی بچھونا ہمکو پتھر کا
برابر سب کو ملتا ہے، لکھا ہو جو مقدر کا
یہ بستی ہے، دو گھر آباد، سو ویران ملتے ہیں۔ یہ دُنیا
کھلے دو پھول ڈالی پر، چڑھا مندر میں جا کے
مگر بدبخت تھا دوجا، ملا مٹی میں مُرجھا کے
کسی کو غم، کسی کو عیش کے سامان ملتے ہیں۔ یہ دُنیا —

گانا نمبر ۲

ایک ساتھی میرا بڑا پرانا، جانے وہ خوب نبھانا
ساتھ رہے دن رات، دیکھو میرا دایاں ہاتھ دایاں ہاتھ
کھودے دھرتی پھول اُگائے چھپا ہوا مٹی میں سونا
ڈھونڈ کے لائے ڈھونڈ کے لائے تب ہی اپنی مدد کریں
تو مالک بھی دے ساتھ — ایک ساتھی —
سیدھا سادھا ساتھی میرا پہنے نہ یہ کبھی انگوٹھی
ہار سنگھار نہ دولت جھوٹی، محنت ہی کو دولت سمجھے
دیکھے نہ گرمی ہو یا برسات — ایک ساتھی —

گانا نمبر ۳

یہ پہلی گھٹا ساون کی، یہ بھیگی ہوا ساون کی
کر جیارا ہو، مچلے، مچلے، مچلے، یہ پہلی گھٹا ــــــ
زلفیں بکھر کے اُڑیں ہوائیں، تو کیا ہوا، تو کیا ہوا؟
جاگے میٹھا درد جیا میں تو کیا ہوا، تو کیا ہوا؟
چھو جائے گھٹا بالوں کو، تو جیارا ہو مچلے، مچلے، مچلے
ٹھیک نہیں نیت ساون کی، سچ ہوگا اجی سچ ہوگا
تڑپاتی ہے رت ساون کی ہے سچ ہوگا اجی سچ ہوگا
کچھ بس نہ چلے موسم پر تو جیارا ہو، مچلے، مچلے مچلے
کچھ ہونے والا ہے اب تو، ہو کے رہے اجی ہو کے رہے
دل کھونے والا ہے اب تو، کھو رہے اجی کھو کے رہے
بہلائیں تو کیا بہلائیں جیارا ہو، مچلے مچلے مچلے

گانا نمبر ۴

لے لو دعائیں ماں باپ کی
سر سے اُترے گی گٹھری پاپ کی ــ لے لو ــــ
گود میں ماں کی، آنکھ کھلی، جگ دیکھا باپ کے کندھے چڑھ کے
سیوا بڑی نہ ہو گی کوئی، اِن دونوں کی سیوا سے بڑھ کے
لے لو دعا ــــ
دُکھ سہنا ماں باپ کی خاطر، فرض تو ہے احسان نہیں
قرض ہے اِن کا تیرے سر پر، بھکشا یا کوئی دان نہیں
لے لو دعا ــــ

مات پِتا کے چرن چھوئے جو، چار دھام تیرتھ پھل پا سے گے
جو آشیش یہ دِل سے دیں بھگوان سے بھی ٹالی نہ جائے
لے لو لے لو دُعا ———

گانا نمبر ۵

جل جا پرائی آگ میں پروانہ کہہ گیا
سُننے سُنانے کی بات ایک دیوانہ کہہ گیا
مجھ کو تو سب کی پیاس بجھانے سے کام ہے
ہونٹوں تک آکے راز یہ پیمانہ کہہ گیا
دُنیا نہ اپنا بھول جو دُنیا کے باغ کو
آباد میں بھی ہونا یہ ویرانہ کہہ گیا
آئی صبح تو، آخری تارا بھی ٹوٹ کے
کیسے کٹی ہے رات، یہ افسانہ کہہ گیا

گانا نمبر ۶

جس دِن اس دُنیا سے نفرت اور خود غرضی مِٹ جائیگی
اُس روز یہ اِنسان ناچے گا۔ اُس روز یہ دھرتی گائیگی
اس ٹکڑے پر حق میرا ہے
اُس ٹکڑے پر حق تیرا ہے
اس وہم میں جب تک ہے دُنیا
سمجھو کہ دُور سویرا ہے
جب دُکھ سکھ سب مِل بانٹیں گے اور اُلفت ساز بجائیگی
اُس روز یہ اِنسان ناچے گا ———

انسان کے دل میں جب تک ہی
طاقت کا نشہ اور لالچ ہے
یہ دُنیا جہنم ہی رہے گی
یہ آج بھی سچ ہے کل بھی سچ ہے
جب اپنی محنت نہیں، سب کی دولت کہلائے گی
اُس روز یہ انساں ———

سورج کا اُجالا سب کا ہے چندا کی چاندنیاں سب کی ہے
انساں ابھی پیدا نہ ہوا تھا۔ ریت یہ قائم سب کی ہے
جب دوئی کے بادل بکھریں گے
اور پریت کی کرنیں مسکائے گی
اُس روز یہ انساں ———

گانا نمبر ۷
ایک تصویر ایک مورت ہے ہائے
وہ کتنے خوبصورت ہیں
لاگے اُن کی صورتیا ایسی بھولی
جیسے کوٹے کی جو رخ میں انار کلی - لاگے اُن کی -
باتیں وہ کرتے ہیں ایسے کمال کی
جیسے عمریا ہو پندرہ سال کی
تو تلے تو تلے نت نئے چونچلے
اسی لئے تو کہیں دال نہ گلی - لاگے اُن کی -
شکل بھی ایسی ہے کہ جانے کا نام نہیں

گھڑی ہے باندھ رکھی، لیکن کام نہ دے
جہاں بھی تھم گئے سمجھو کہ جم گئے
دن سے رات ہوئی رات بھی ڈھلی ۔ لاگے اُن کی ۔
رکھتے ہیں تجربہ وہ ہر بات کا
دیکھیں گے دروازہ کبھی حوالات کا
کھائیں گے بیٹھے بیٹھے مونگ کی پھلی ۔ لاگے اُن کی ۔

گانا نمبر ۹

جو دل کو چھوڑ صورت پہ مرے
بدنام پیار کا نام کریں
بدنام کریں بدنام کریں
مکھڑے کا روپ دو دن کی دھوپ ہے کیا اعتبار اس کا
دل کا جہاں ہر دم جوان سچا ہے پیار اس کا
جو دل کو چھوڑ

صورت نہ دیکھ یہ ہے فریب ۔ دھوکے میں آ نہ جانا
دل ہے حسین تو سب کچھ حسین ۔ دل ہی سے تو لگانا
جو دل کو چھوڑ

جلوے ہیں رنگ دل خمار ۔ چڑھ کر کبھی نہ ٹوٹے
ہو ایک بار جو دل سے پیار ۔ وہ پھر کبھی نہ چھوٹے
جو دل کو چھوڑ

ختم شُد

ایک ہزار روپے کی گھڑیاں مفت انعام



اصلی بال کالا تیل نمبر ۱۵ سب سے بڑھیا

ہمارے مشہور بال کالا تیل کے استعمال سے سفید بال [illegible] کالے ہو جاتے ہیں اور پھر کالے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ [illegible] بغیر سیاہی کی تیل ہے۔ [illegible] دوسری [illegible] کا گرتے ہوئے بالوں کو روکتا ہے۔ [illegible] لمبا [illegible] بناتا ہے [illegible] اور دماغ کو طاقت دیتا ہے یادداشت بڑھاتا ہے [illegible] خوشبودار ہے۔ قیمت ہر ایک شیشی صرف ایک روپیہ بارہ آنے ڈاک خرچ ایک روپیہ۔ [illegible] الگ تین شیشی کی رعایتی قیمت پانچ روپے [illegible] کو مشہور کرنے کیلئے ہر ایک شیشی کے ساتھ دو [illegible] رسٹ واچ اور دو انگوٹھی [illegible] گولڈ مفت بطور انعام بھیجی جاتی ہیں۔ مال پسند نہ ہونے پر قیمت واپس کیا جاتا ہے۔ تین شیشی کے خریدار کو [illegible] گھڑیاں [illegible] مفت انعام جلدی کیجئے ورنہ ایسا موقعہ پھر ہاتھ نہ آئے گا

ہماری مشہور دوائی **اصلی جوہر حسن** کو لگانے سے منہ کے داغ بغیر تکلیف کے دور ہو جاتے ہیں [illegible] ریشم کی طرح ملائم نرم اور صاف ہو جاتی ہے۔ قیمت ہر ایک شیشی صرف [illegible] ڈاک خرچ [illegible] الگ۔ تین شیشی کی رعایتی قیمت پانچ روپیہ [illegible] کو مشہور کرنے کیلئے ہر شیشی کے ساتھ [illegible] گولڈ [illegible] خوبصورت [illegible] مفت بھیجی جاتی ہیں [illegible] مال پسند نہ ہونے پر قیمت واپس کی جاتی ہے۔ تین شیشی کے خریدار کیلئے [illegible] انگوٹھیاں [illegible] گولڈ مفت انعام دی جاتی ہے

کالے گورے ہو گئے

اگر آپ اپنے چہرہ [illegible] رنگ کالے سے گورا کرنا چاہتے ہیں اور منہ کے [illegible] داغ کیل مہاسے، چھائیاں [illegible] خشکی وغیرہ دور کرکے چہرہ [illegible] اور خوبصورت بنانا چاہتے ہیں تو ہمارا تیار کیا ہوا **لندن بیوٹی لوشن** استعمال کریں [illegible] رنگ [illegible] گورا ہو جائیگا [illegible] قیمت ہر ایک شیشی ایک روپیہ [illegible] تین شیشیوں کی قیمت [illegible] ڈاک خرچ ایک سے تین شیشی تک [illegible] ہر شیشی کے ساتھ دو [illegible] رسٹ واچ اور دو انگوٹھی [illegible] لندن [illegible] گولڈ مفت بطور انعام بھیجی جاتی ہیں۔ مال پسند نہ ہونے پر قیمت واپس کیا جاتا ہے [illegible]

لندن ٹریڈنگ ایجنسی آر۔ ڈی جالندھر سٹی